سوال

(32) قبرستان میں جنازہ پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبرستان میں جنازہ پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

((عن ابی هریرة رضی اللہ عنہ ان امرأة سوداء كانت تقم المسجد او شاب ففقدها رسول اللہ ﷺ فسال عنها او عنہ فقالوا مات قال أذنتمونی قال فكانهم صغروا امرها او امره فقال ولونی علیٰ قبره فدلوه نصلی علیها)) (مشكوة باب المشی بالجنازة)

''یعنی ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک حبشیہ یا جوان مرد مسجد کو جھاڑ دیتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو نہ پایا، آپ ﷺ نے اس کی بابت پوچھا۔ لوگوں نے کہا کہ ہو مرگیا ہے۔ فرمایا مجھے تم نے خبر کیوں نہ دی۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں لوگوں نے گویا اس کا معاملہ چھوٹا سمجھا۔ آپ نے فرمایا مجھے اس کی قبر بتاؤ۔ انہوں نے قبر بتائی تو آپ نے قبر پر جاکر نماز جنازہ ادا کی۔ پھر فرمایا یہ قبریں اندھیرے سے بھری ہیں، میری نماز جنازہ پڑھنے سے خدا ان کو روشن کردیتا ہے۔''

اس حدیث سے قبرستان میں نماز جنازہ پڑھنا رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہوگا۔

(حافظ محمد عبداللہ امرتسری روپڑی) (فتاویٰ اہل حدیث جلد دوم ص ۴۴۵)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 55